شادی بیاہ میں دینے کے لیے بہترین تحفہ

فہم سنت سلسلہ نمبر: 2

تحفہ دلہن

شادیِ مبارک

خوشگوار ازدواجی زندگی کی 42 سنتیں

- شوہر اور بیویوں کے حقوق سے متعلق نبوی تعلیمات
- شوہر اور بیوی کی ذمہ داریاں حقوق وحدود
- ازدواجی زندگی کو شاندار اور رومانٹک بنانے کیلئے نبوی ٹپس
- ازدواجی زندگی میں رنجشیں لڑائی جھگڑے جدائی پیدا کرنے والی بری عادتیں رویئے
- شوہر اور بیوی کی طرف سے پیدا ہونے والے جھگڑوں کے بنیادی اسباب
- میاں بیوی اور خاندانی اختلافات، تنازعات کے حل کیلئے رہنما اصول، طریقہ کار
- جوائنٹ فیملی سسٹم کے لئے حقوق وہدایات
- جوائنٹ فیملی سسٹم کی مشکلات اور ان کا حل
- مشترکہ خاندانی نظام کتنا فائدہ مند اور کتنا مضر؟

مفتی منیر احمد صاحب

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION
المنیر

شادی مبارک

❑ اللہ تعالیٰ زوجین کو بہت بہت برکتوں سے نوازے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی کو اس کی شادی کی مبارک باد دیتے تو فرماتے:

بَارَكَ اللهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ۔(ابو داود:2130)

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

❑ اللہ تعالیٰ زوجین کو ایک دوسرے کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۔(الفرقان:74)

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

❑ اللہ تعالیٰ زوجین میں محبت قائم ودائم رکھے:

اَللّٰهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ ۔(ابو داود:969)

اے اللہ ہمارے دلوں میں محبت پیدا فرما! اور ہمارے آپس کے معاملات کی اصلاح کر دے اور سلامتی کے راستوں کی طرف ہماری رہنمائی فرما!

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اگر آپ چاہتی ہیں کہ آپ کی ازدواجی زندگی خوشگوار ہو، محبت الفت کے ساتھ گزرے اور اس میں رنجشیں ، دوریاں، کدورتیں، لڑائی جھگڑے، طلاق، خلع جدائی کی نوبت کبھی نہ آئے۔

تو اس کتاب میں بتائی گئیں سنتوں پر عمل کریں ان کو اپنی اندگی میں لانے کی کوشش کریں، انشاءاللہ تعالیٰ بہت جلد ہفتہ دو ہفتہ کے اندر ازدواجی زندگی خوشگوار ہو جائے گی۔

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

خوشگوار ازدواجی زندگی کی 42 سنتیں

1. شکر کرنا

سنت 1: ازدواجی رشتہ بڑی بڑی نعمتوں کا سرچشمہ ہے کتنی خواتین اس نعمت سے محروم ہونے کی وجہ سے کیسے کیسے مسائل کا شکار ہیں آپ کو یہ نعمت حاصل ہے۔ لہٰذا ناشکری سے بہت بچیں، روزانہ اس نعمت کے شکریہ کے طور پر دو نفل شکرانہ کے پڑھیں۔(1)

اور یہ دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ۔(2)

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری عافیت کے ہٹ جانے سے۔

2. خوش رکھنا

سنت 2: اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کرنے اس کو راضی کرنے کی نیت سے شوہر کو راضی اور خوش رکھنے کے لیے پوری کوشش کریں کہ آپ شوہر کی پسند ناپسند کا بہت خیال رکھیں۔ شوہر کی پسند ناپسند کو پہچاننے کی کوشش کریں، مزاج شناسی موقع شناسی سے کام لیں، شوہر کی پسند ناپسند کو ترجیح دیں، اس میں شوہر سے اختلاف، ضد، بحث نہ کریں۔(3)

3. اطاعت کرنا

زندگی کے طویل سفر میں بدنظمی بدانتظامی سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے شوہر کو جو گھر کا بڑا قوّام، سربراہ اور ذمہ دار بنادیا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ کی اس تقسیم پر دل وجان سے راضی رہیں۔(4)

شوہر کو اپنا بڑا سمجھیں اور اطاعت وفرماں برداری میں ان کے ساتھ بڑوں جیسا معاملہ بھی کریں۔(5)

سنت3: اس بات کی پوری کوشش کریں کہ ہر جائز بات میں شوہر کی موافقت کریں، ہاں میں ہاں ملائیں، جی ہاں، جی اچھا، جیسا آپ کہیں، کہیں۔ جو کام جیسے کہا ہے اسی طرح کریں۔(6) نہ ہوسکے تو دلی ندامت اور شرمندگی کے ساتھ زبانی معافی کی درخواست کریں۔ کسی بات کسی کام میں شوہر سے ضد بحث نہ کریں(7) غلطی ہوجائے یا بتائی جائے تو اعتراف کریں تاویلیں نہ کریں۔(8)

سنت4: خاوند کی ضرورت پوری کرنے سے انکار بے دلی، بے رغبتی، اور بے زاری کا اظہار نہ کریں۔(9)

سنت5: شوہر کی اجازت کے بغیر نہ کہیں آئیں نہ کہیں جائیں۔(10)

سنت6: جن سے ملنا ملانا جن کا آنا جانا شوہر کو پسند نہیں اور جن سے پسند ہے تو ان کی پسند ناپسند کا احترام کریں۔(11)

سنت7: نفلی عبادات بھی شوہر کی اجازت سے کریں۔(12)

4. محبت کرنا

اللہ رسول کے حکم کی وجہ سے شوہر سے محبت کریں۔(13) شوہر سے نفرت اور بغض

نہ کریں۔(14)

سنت 8: شوہر کی کمیوں ،خامیوں کو نہیں ،خوبیوں کو دیکھیں ،بولیں ،سنیں ، سوچیں(15) اللہ سے یہ دعا مانگیں کہ میرے شوہر کے عیب اور خامیاں مجھے بھلادے۔

سنت 9: اپنے شوہر کی کمیوں خامیوں کا دوسروں کی خوبیوں سے موازنہ نہ کریں بلکہ شوہر کی خوبیوں کا دوسروں (بغیر تعیین کیے) کی خامیوں سے موازنہ کر کے، شکر ادا کریں۔(16)

سنت 10: اس بات کی کوشش کریں کہ ہر روز کسی نہ کسی طریقہ سے شوہر سے محبت کا اظہار ہو شوہر سے نفرت، لاتعلقی اور بےزاری کا اظہار نہ کریں۔(17)

اللہ کا حکم سمجھ کر اس بات کی بھر پور کوشش کریں کہ شوہر کے دل میں آپ کی محبت پیدا ہو اور بڑھتی رہے۔ جس کے لیے یہ اسباب اختیار کریں۔

سنت 11: (1) اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے عبادات، معاملات/حقوق کی ادائیگی میں فرائض کے ساتھ نوافل کا بھی اہتمام کریں۔(18) نیز ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کا بہت اہتمام کریں۔(19)

سنت 12: (2) شوہر کے لیے زیب وزینت، سجنے، سنورنے کا نیز گھر اور گھر کی چیزوں کو صاف ستھرا رکھنے کا اہتمام کریں۔(20)

پراگندگی میل کچیل سے بچیں۔(21)

سنت 13: (3) شوہر کی پسندیدہ خوشبو لگانے کا اہتمام کریں۔(22)

سنت 14: (4) شوہر کے گھر آتے جاتے پر جوش استقبال کریں۔(23)

اور الوداع کا اہتمام کریں، سلام ،مسکراہٹ اور خندہ پیشانی ،خیر خیریت معلوم

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

کرنے دروازے تک چھوڑنے، لینے جانے، سامان اٹھانے دینے میں مدد، فوری ضرورت (پانی پیش کرنا وغیرہ) کا خیال رکھیں۔(24)

سنت 15: (5) شوہر کے ساتھ گفتگو میں ہر وقت میٹھا اور نرم لہجہ اختیار کریں۔(25)

تیز لہجہ، زبان درازی سے اجتناب کریں۔(26)

سنت 16: (6) وقتاً فوقتاً شوہر کی پسند کے مطابق ہدیہ دینے کا اہتمام کریں۔(27)

شوہر کو اگر ضرورت ہو تو اپنا مال ان پر خرچ کرنا اپنی سعادت سمجھیں۔ بخل سے کام نہ لیں۔(28)

ہدیہ تحفہ کے بے جا مطالبے، ڈیمانڈ نہ کریں۔(29)

سنت 17: (7) شوہر کے بُرے رویے، برے سلوک کا بدلہ اچھے رویے اور اچھے سلوک سے کرنے کی کوشش کریں۔(30)

سنت 18: (8) اللہ تعالیٰ شوہر کے دل میں میری محبت ڈال دے اس لیے اوقاتِ قبولیت میں کثرت سے ان دعاؤں کا اہتمام کریں۔

(1) اَللّٰهُمَّ حَبِّبْنَا إِلَى أَهْلِهَا، وَحَبِّبْ صَالِحِي أَهْلِهَا إِلَيْنَا۔(31)

اے اللہ! ان دل میں ہماری محبت اور یہاں کے نیک لوگوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا فرما۔

(2) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوٰجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا۔(32)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور اولادوں کی طرف سے ہمیں ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

(3) اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَ اھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ۔(33)

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے اور ہماری باہم اصلاح فرما، ہمیں سلامتی کے راستے دکھا۔

5.عزت، اداب واحترام کرنا

اللہ تعالیٰ نے بیوی کے مقابلہ میں شوہر کو جو مقام ومرتبہ عطا فرمایا ہے۔(34) اسی مقام ومرتبہ کی وجہ سے ہمیشہ شوہر کے ساتھ ادب واحترام والا معاملہ کریں۔

سنت 19: بات چیت میں اچھے انداز، اچھے القاب (آپ جناب) سے خطاب کریں۔(35) بُرے انداز (تم، تو حاکمانہ آرڈر والا، طنزیہ ناشکری والا لہجہ بے جا سوالات تحقیقات، کیوں، کیا، وغیرہ) میں خطاب نہ کریں۔

سنت 20: شوہر کو، ان کی باتوں کو، کاموں کو اہمیت دیں۔ بات توجہ سے سنیں بولنے اور سنانے سے زیادہ سننے پر توجہ دیں۔(36)

جو کام بتائے ہیں انہیں نوٹ کریں، لکھ لیں کہیں بھول نہ جائیں غفلت نہ ہو جائے۔

6.خدمت کرنا

بیوی بچوں کی ضروریات، خواہشات، راحت واکرام کے لیے شوہر کتنی محنت اور قربانی دیتے ہیں۔ لہٰذا آپ بھی حسب استطاعت وہمت شوہر اور ان کے گھر والوں کی خدمت کریں۔ ان کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ اس کو اپنی سعادت

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

اور نیک بختی سمجھیں۔ خدمت کو بوجھ نہیں، ناگواری سے نہیں عبادت اور ثواب کی نیت سے کریں۔(37)

گھر کے کام اتباع سنت کی نیت سے کریں۔ اس نیت سے خدمت کریں کہ ان کو جب راحت اور آرام ملے گا تو دین و دنیا کے کاموں میں ان کی کارکردگی اچھی ہوگی، فعال ہوگی۔ اور تعاون کی وجہ سے آپ کا بھی حصہ پڑ جائے گا۔(38)

سنت 21: شوہر کی ضرورتوں (بروقت کھانے پینے) کا خیال رکھیں، خاص طور سے بیماری پریشانی میں۔(39)

سنت 22: لباس، پہننے اوڑھنے صفائی ستھرائی اور دیگر جسمانی ضرورت کی چیزوں کی بروقت فراہمی کا خیال رکھیں۔(40)

سنت 23: شوہر کی موافقت کر کے (خاص طور سے دینی کاموں میں) پریشانی میں حوصلہ دلا کر، اچھی رائے، مشورہ دیکر معاون بنیں۔(41)

7. قناعت اختیار کرنا

قناعت اور شکر گزاری کا چونکہ عورتوں کو خاص طور سے حکم ہے۔(42)

اس سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں اور اللہ کی مخلوق بھی۔ لہٰذا ناشکری اور اس کے اسباب سے بچیں اور شکر گزاری والی زندگی گزاریں۔

سنت 24: علم دین سیکھنے کے لیے یومیہ یا ہفتہ واری وقت اہتمام سے نکالیں۔(43)

سنت 25: ڈراموں، فلموں TV پر چلنے والے اشتہارات خاص طور سے جن سے انسان کی حرص بڑھتی ہے ان کے دیکھنے سے بچیں۔(44)

سنت 26: بازاروں، شاپنگ مال میں آنے جانے سے بھی بچیں۔(45)

المنبر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت 27: مالی حیثیت میں اپنے سے اونچے درجہ کے لوگوں، ان کی چیزوں، ان کے لائف اسٹائل کے ساتھ اپنا یا اپنے شوہر کا اپنے لائف اسٹائل کا موازنہ نہ کریں۔(46)

سنت 28: سادہ زندگی اختیار کریں، ہر وقت اچھے سے اچھے کے چکر میں نہ پڑیں۔(47)

سنت 29: شوہر کی طرف سے جو جو نعمتیں اور راحتیں ملیں اس پر انہیں جَزَاكَ اللہُ خَیْرًا کہہ کر، دعائیں دے کر شکریہ ادا کریں۔(48)

سنت 30: شوہر کی حیثیت سے زیادہ اور فرضی ضروریات، نام ونمود دوسروں کو نیچا دکھانے کے لیے بے جا بے موقع مطالبے نہ کریں۔(49)

سنت 31: اپنی ضروریات کا مطالبہ بھی غلط اور بے ڈھنگے انداز (بے موقع، ضد کر کے، منہ بنا کر، ناراض ہو کر، فوری تقاضہ کر کے، شکایت کا انداز، استغنا کا مظاہرہ ٹھیک ہے آپ نہیں دیں گے، تو میں ابو سے لے لوں گی، دھمکی کے انداز پھر میں بھی نہیں کرتی آپ کے کام) سے نہ کریں۔(50) بلکہ شوہر کی اطاعت، خدمت، محبت سے دل جیتنے کی کوشش کریں۔(51)

8.خیانت نہ کرنا

امانت داری اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔(52) خیانت اور وہ بھی شوہر جیسے محسن کے ساتھ بہت بری خصلت ہے بہت بڑا گناہ ہے۔ لہٰذا شوہر کے ساتھ کسی قسم کی خیانت نہ کریں۔

سنت 32: شوہر کے پیٹ پیچھے ان کی غیبت نہ کریں۔(53)

سنت 33: شوہر کے راز کو ظاہر نہ کریں۔(54)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت 34: شوہر کے مال واسباب چیزوں کی حفاظت کریں ان کی مرضی کے مطابق استعمال کریں۔ضائع نہ کریں۔(55)

سنت 35: اپنی عزت آبرو کی پوری حفاظت کریں۔(56)

بدنظری، نامحرم کو نہ دیکھیں۔(57)

جن سے ملنا جن سے بات کرنا شوہر کو ناپسند ہے ان سے نہ ملیں۔بات نہ کریں۔(58)

کسی نامحرم کے لیے زیب وزینت اختیار نہ کریں۔(59)

بے حیائی کی باتوں اور کاموں کے قریب بھی نہ جائیں۔

9. ناگوار باتوں پر جذباتی ردعمل سے بچنا

سنت 36: نظر انداز کرنا سیکھیں، چھوٹی چھوٹی باتوں پر الجھنے والا مزاج ختم کریں، ہر بات کو مسئلہ نہ بنائیں۔(60)

سنت 37: تحقیق کا مزاج اپنائیں، سنی سنائی پر نہیں جائیں، کسی کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے میں جلد بازی نہ کریں، بلا تحقیق کسی کے بارے میں غلط رائے قائم نہ کریں، بدگمانی نہ کریں، شک نہ کریں، بلا دلیل مفروضوں کی بنیاد پر کسی کو ظلم، ناانصافی، بدنیتی کا الزام نہ دیں۔(61)

سنت 38: مسائل میں بحث مباحثہ،شکوے، شکایتوں، سامنے والے کو غلط ثابت کرنے کے بجائے مسائل کے حل پر زور دیں۔(62)

سنت 39: جہاں تک ممکن ہو اپنے اچھے رویوں کے ذریعے دوسروں کے رویے بدلنے کی کوشش کریں۔(63)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت 40: باتیں دل میں نہ رکھیں۔(64) اچھے انداز میں کہہ سن کر، تبادلہ خیال کرکے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کریں۔(65)

دوسروں کو سمجھانے کے لیے موقع محل دیکھیں، حکمت، بصیرت، نرمی اخلاص سے بات کریں، سامنے والے سے ان کی صرف خامیاں نہیں اس کی خوبیوں کا تذکرہ بھی کریں۔(66)

صرف سنائیں نہیں دوسروں کی بھی سنیں، دوسرے کی شکایات درست ہوں تو تسلیم کرنا، اعتراف کرنا سیکھیں، بے جا تاویلوں سے احتراز کریں۔(67)

اگر شکایات درست نہ ہوں تو اچھے انداز میں غلط فہمیوں کا ازالہ کریں۔(68)

سنت 41: اگر باہمی تبادلہ خیال کرنے سے آپس کے جھگڑے حل نہ ہوں تو ثالث اور فیصل کے ذریعہ یا کسی جائز بیرونی دباؤ کے ذریعے مسئلہ حل کرنے کی کوشش کریں۔(69) ہر حال میں فیصل شریعت کو بنائیں۔(70) پھر فیصل کی طرف سے جو فیصلہ آئے اس کو قبول کریں اگرچہ ذاتی مفاد کے خلاف ہو اور کھلے دل سے تسلیم کریں، شریعت کے فیصلہ پر تنگ دل نہ ہوں۔(71)

سنت 42: باہمی تبادلہ خیال اور ثالث کے ذریعہ تنازعات اور لڑائی جھگڑے حل نہ ہوں تو تکلیف واذیت سے بچنے کے لیے فریق مخالف سے احسن انداز سے کنارہ کشی اور علیحدگی اختیار کریں جبکہ علیحدگی کی صورت میں اس سے زیادہ بڑی کسی تکلیف پیش آنے کا اندیشہ نہ ہو۔(72)

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

خوشگوار ازدواجی زندگی کی سنتیں

کیا آپ آج کا دن ایسا گزار سکیں ؟؟ اگر سنت پر عمل کیا ہے تو ✓ کا نشان، نہیں کیا تو X کا نشان لگا دیں۔

سنت 1															
سنت 2															
سنت 3															
سنت 4															
سنت 5															
سنت 6															
سنت 7															
سنت 8															
سنت 9															
سنت 10															
سنت 11															
سنت 12															
سنت 13															
سنت 14															
سنت 15															

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت16	
سنت17	
سنت18	
سنت19	
سنت20	
سنت21	
سنت22	
سنت23	
سنت24	
سنت25	
سنت26	
سنت27	
سنت28	
سنت29	
سنت30	
سنت31	
سنت32	
سنت33	

المنیر مرکز تعلیم و تربیت فاؤنڈیشن
MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

سنت34															
سنت35															
سنت36															
سنت37															
سنت38															
سنت39															
سنت40															
سنت41															
سنت42															

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

حوالہ جات

(1)(ابوداؤد:2774،مسنداحمد:1164، کویتیہ،سجودالشکر:2،الشکر:13،مسنداحمد:18449)

(2)(مسلم:2739)

(3)(مسندالبزار:712،ترمذی:1161، مسنداحمد:19003، سنن کبریٰ للنسائی:5324،ابو داود:1664، مستدرک حاکم:2684،ترمذی:1174،ابن ماجة:2014،سنن کبریٰ للنسائی:9094،5324)

(4)(نساء:34،بقرة:228،انبیاء:22،مؤمنون:91،مجمع الزوائد،مجموع الفتاویٰ)

(5)(نساء:34،الکویتیہ،نشوذ:5،مسنداحمد:19003،مسنداحمد:1661)

(6)(نساء:34،ترمذی:1159،الکویتیة،زوج:2،نسائی:3233)

(7)(بخاری:5191)

(8)(جامع الاصول:2955،جامع الاصول:6686)

(9)(ترمذی:1160،الکویتیة،زوج:3،السلسلةالصحیحه:1898،ابن ماجه:1853،بخاری:3237،مسلم:3540)

(10)(الترغیب والترهیب:4/126،طبرانی،کویتیة،زوج:5،انوثة:28،نشوز:6،مجمع الزوائد:315/4)

(11)(ترمذی:1163،الکویتیة،زوج:4،جامع الاصول:9030،بخاری:2646)

(12)(بخاری:5195)

(13)(توبه 71:،مسند احمد: 9198،کویتیة، نکاح: 34، سنن کبری للبیهقی : 13478،کنز العمال: 45148، ابوداود:2050)

(14)(بخاری:6064،ترمذی:2510،نظرة/بغض/:13)

(15)(مسلم:3645،ابو داود:4860)

(16)(طه:131،حجر:88،نساء:32،ابراهیم:34،ترمذی:2512)

(17)(بخاری،النکاح:5191،البخاری:152/4)

(18)(مریم:96،بخاری:3209)

(19)(الادب المفرد : 401، بخاری: 3209، انعام: 65،انعام: 129،معارف القرآن : 260/3،معالم العرفان،انعام : 65، الهود:119،مائدة:14-64،مریم:96،جامع الاصول:4784)

(20)(مسنداحمد:7421،ابن ماجه:1857، کویتیة،نکاح:35)

(21)(بقره:222،بخاری:5079،اسدالغابةتذکرةحولاءالعطارة:177/7،ابو داود:1565،نسائی:5142)

(22)(ابو داود:4173،نسائی:427،مسلم:378/1)

(23)(الجامع الصغیر:5491)

(24)(مسلم:194، مجمع الزوائد:8/353،ترمذی:1970، مسنداحمد:3/344،ترمذی:1956)

(25)(آل عمران:159، ترمذی:2488، ابن ماجه:1861، كويتية، نكاح:32)

(26)(آل عمران:159،مشكوة:5103)

(27)(الادب المفرد:594)

(28)(ترمذی:1961،رحمن:60،بقرة195)

(29)(ابن ماجه:4102،ابن ماجه:4102)

(30)(فصلت:34-35)

(31)(المعجم الأوسط:88/5)

(32)(فرقان:74)

(33)(ابو داود:969)

(34)(النسا:34،بقرة:288،مسنداحمد:22755، كويتية،زوج:2)

(35)(رهبان الليل:15/2،بخاری:602،بخاری:4939)

(36)(توبة،61)

(37)(بخاری:5361،شعب الايمان:7687،جامع الاصول:2627،بخاری:1418،ترمذی:1915، مسلم:2629،ابو داؤد:5146-7,5222،ترمذی:1913،ترمذی:1917، مسلم:2631، مسنداحمد:3/156،مشكوٰة:4978، ابو داؤد:5149)

(38)(اصلاحی خطبات:269/17،انوار البیان:645/2،ابن ماجه:1855،ترمذی:3094،شعب الايمان:8352،طبرانی كبير:7828،بخاری:5224،بخاری:5182، مصنف ابن ابی شیبة:17144)

(39)(قصص الانبياء:268/1)

(40)(بخاری296-4141،مسلم:378/1،سیرت عائشه:60)

(41)(بخاری:03،بخاری:2731-2732، كنز العمال:455150،حسن معاشرت:36)

(42)(مسنداحمد:27561،بخاری:5191،سنن کبری للبیهقی:13473، ابن ماجه:4217،زمر:7،مستدرک حاكم:2771،طبرانی كبير:323/23)

(43)(كويتيه،علم:5،سنن دارمی،رقم:580)

(44)(نور:30-31،مسلم:2657،شعب الايمان:7399،نور:31، كويتية،نظر:19، عورة:8)

(45)(احزاب:33،طلاق:6-1، كويتيه، خروج:8)ترمذی:1173)

(46)(مسلم:2963)

(47)(ہم سے عہد لیا گیا ہے:490)

MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

(48)(ترمذی:2034)

(49)(حسن معاشرت:35،مصنف ابن ابی شیبہ:37281)

(50)(بخاری:4415)

(51)(آل عمران:31،کویتیبہ طاعۃ:6،الادب المفرد،رقم:596)

(52)(نساء:34،بخاری:893،ابو داود:1664)

(53)(ابو داود:4860)

(54)(طبرانی کبیر:7844،بخاری:788/2)

(55)(مستدرک حاکم:2684،مسلم:2182)

(56)(بخاری:1386،مجمع الزوائد:235،مسندبزار:9518،مسند احمد:23943،طبرانی اوسط:7405)

(57)(نور:31،رحمٰن:56،جامع الاصول:5976،کویتیۃ نظر:19)

(58)(کنز العمال:45057،بخاری:3006،مستدرک حاکم:387،طبرانی کبیر:7830،مسلم:2172،مصنف عبد الرزاق:12544،مصنف عبدالرزاق:12547)

(59)(شعب الایمان:6326،فرقان:68-69،اسراء:32،بخاری:4477،کویتیہ،زنا:5)

(60)(حم سجدہ:34،فرقان:63،نحل:125،بخاری:1127)

(61)(جامع الاصول:6142،بخاری:352-450-788-3150،مسلم:974)

(62)(بخاری:6475-4325-5765-4282-4566-595،معجم کبیر8744مسند احمد:20810)

(63)(بخاری:6163،مسلم:2591)

(64)(حشر:10،ابو داود:3896،ابن ماجہ:4216)

(65)(نساء:128،بقرۃ:178)

(66)(نحل:125)

(67)(نساء:135،مسلم:91،ابو داود:4092،ترمذی:1999)

(68)(نحل:125)

(69)(نساء:35)

(70)(نساء:59،شوریٰ:10)

(71)(نساء:65)

(72)(بقرۃ:229)

المنبر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

{مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ کی تالیفات ورسائل}

نمبرشار	کتاب	نمبرشار	کتاب
1	فہم ایمانیات	19	فہم جمعۃ المبارک
2	فہم محرم الحرام کورس	20	حلال وحرام رشتوں کی پہچان کے رہنما اصول
3	فہمِ صفر کورس	21	شادی مبارک
4	فہمِ شعبان کورس (شبّ براءت)	22	کامیاب گھرداری
5	فہمِ زکوٰۃ کورس	23	بیٹی مبارک ہو
6	فہمِ رمضان کورس	24	جذباتی رویوں سے ایسے بچیں
7	فہمِ حج وعمرہ کورس	25	سیرت کوئز لیول 1
8	فہمِ قربانی کورس	26	سیرت کوئز لیول 2
9	فہمِ دین کورس	27	حقوق مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
10	فہمِ طہارت کورس	28	حدیث اور اُس کا درجہ کیسے پہچانیں
11	فہمِ نماز کورس	29	ڈیپریشن، اسٹریس کے اسباب اور اُن کا حل
12	فہم حلال وحرام کورس	30	مالی معاملات اور اخلاقی تعلیمات
13	فہم مسائل حیض ونفاس	31	مالی معاملات اور شرعی تعلیمات
14	سخت بیماریوں، پریشانیوں کا یقینی علاج	32	مالی تنازعات اوران کا حل
15	توبہ	33	فہم میراث
16	استخارہ	34	آسان علم النحو
17	مسنون اذکار	35	علم دین اوراس کے سیکھنے سکھانے کا صحیح طریقہ
18	فہم نکاح وطلاق	36	طبی اخلاقیات

المنیر مرکز تعلیم وتربیت فاؤنڈیشن MARKAZ TALEEM-O-TARBIYAT FOUNDATION

مفتی منیر احمد صاحب کی مطبوعہ تالیفات ورسائل

Almuneer.pk AlmuneerOfficial Almuneer